



## سوال

(150) قربانی کے گوشت کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص زندہ ہے وہ شخص باقی بچھ حصے گائے میں مردوں کی جانب سے قربانی کر کے تمام گوشت کو کھا سکتا ہے یا تیسرا حصہ مساکین کو تقسیم کر کے اور مردوں کی جانب کا حصہ صدقہ ہوگا تو اپنے حصے کا گوشت قربانی کرنے والا شخص صاحب نصاب کھا سکتا ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے گوشت کے بارے میں یہ حکم ہے کہ:

"کُلُوا وَاطْمُوا وَادْعُوا"

یعنی کھاؤ اور کھلاؤ اور دوسرے وقتوں کے لیے رکھ چھوڑو۔ ایک حدیث میں ہے:

"کُلُوا وَادْعُوا وَتَمْتُوا"

کھاؤ اور دوسرے وقتوں کے لیے رکھ چھوڑو اور صدقہ کرو۔

ایک حدیث میں ہے:

"لَنْتَ تَنْتَحِمَ عَنْ نَوْمِ الْأَخَانِي قَوْلِي ثَلَاثَ لَيْلٍ ذُو الطَّوْلِ عَلِيٌّ مِنْ لَانْزَلِ نَزَّهًا بِرَأْسِهِ وَأَطْمُوا وَادْعُوا" [1]

یعنی وسعت والے بے وسعت والے پر وسعت کریں، یعنی صدقہ کریں، اس کے بعد کھاؤ جتنا چاہو اور کھلاؤ اور دوسرے وقتوں کے لیے رکھ چھوڑو۔

یعنی قربانی کے گوشت میں ان سب مذکورہ بالا باتوں کا اختیار ہے۔ صورت مسؤلہ میں اس کے سوا کوئی حکم میری نظر سے نہیں گزرا ہے۔ بلکہ ذیل کی حدیث سے یہی حکم اس صورت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ومن ادعی خلاف ذلک فعلیہ البیان وہ حدیث یہ ہے:

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم "إذا ضئى اشترى لبضين عظيمين، سيئتين أفرغين، ألهنن موبونين قال: فيضغ الله بما عن أمتيه ممن أفرغوا شؤبه، وخبده بالبلارغ، ويضغ الآخر عن نجر، وآل نجر

فيطعمها ميسا المساكين وياكل هو واهله منها الحديث [2]

علی بن حسین البورافع سے روایت کرتے ہیں کہ بلاشبہ البورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کرنے کا ارادہ کرتے تو دو موٹے تازے، سینکوں والے اور چنکبرے اینڈھے خریدتے۔

پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید پڑھا کر لوگوں کو خطبہ دے لیتے، اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عید گاہ میں کھڑے ہوتے، تو ان دونوں میں سے ایک لایا جاتا تو پھر می کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے اسے ذبح کرتے۔ پھر فرماتے: "اے اللہ! یہ میری امت کے تمام افراد کی طرف سے ہے، جنہوں نے تیری توحید کی گواہی دی ہے اور میرے ان تک (تیرا یہ پیغام) پہنچانے کی گواہی دی ہے۔" پھر دوسرا اینڈھا لایا جاتا تو اسے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں سے ذبح کرتے اور پھر فرماتے: "یہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے ہے۔" پھر ان دونوں اینڈھوں کا گوشت مساکین، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل و عیال سبھی لوگ کھاتے۔

[1] - سنن الترمذی رقم الحدیث (1501)

[2] - مسند احمد (6/391)

حدیث ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 309

محدث فتویٰ